

جنس اور عدد

جنس (تذکیر-تانیث)

درست جملہ بنانے اور فعل اور فاعل کی مطابقت جاننے کے لیے تذکیر و تانیث کے اصول و قواعد یاد رکھنا اور ان کی پابندی ضروری ہے۔ اردو میں اسم کی صرف دو جنسیں ہیں۔ مذکر اور مؤنث۔ یعنی ہر اسم چاہے وہ جان دار کے لیے ہو یا بے جان کے لیے وہ یا تو مذکر ہوگا یا مؤنث۔ مذکر، نر اور مؤنث، مادہ کو کہتے ہیں۔ اسم مذکر وہ ہے جو نر کے معنوں میں مستعمل ہو اور اسم مؤنث مادہ کے معنوں میں۔ عام طور سے تذکیر و تانیث بول چال اور زبان دان لوگوں کے ذریعے اور رواج کی بنیاد پر معلوم ہوتا ہے لیکن قواعد جاننے والوں نے کچھ قانون قاعدے بھی بنائے ہیں۔

۱۔ مذکر اسم جن کی مؤنث بنتی ہے۔ جیسے: باپ (ماں)۔ میاں (بیوی)۔ بیل (گائے)۔ بادشاہ (ملکہ)۔ راجا (رانی)۔

۲۔ مذکر لیکن مؤنث نہیں بنتی جیسے: درویش۔ شہ بالا۔ بابا۔ بچھونا۔ فرش۔ گیند۔

۳۔ صرف مؤنث جیسے: باجی۔ آیا۔ دائی۔ سہاگن۔ انا۔ سوت۔

۴۔ مذکر اسم۔ مؤنث بنانے کے لیے لفظ مادہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: کوا۔ اژدھا۔ خرگوش۔ باز۔ چیتا۔ نیولا۔ ہدہ۔ گینڈا۔ سرخاب۔ جانور۔

۵۔ بے یک وقت مذکر بھی اور مؤنث بھی۔ جیسے: چیل۔ مینا۔ کوئل۔ فاختہ۔ لومڑی۔ چھکلی۔ گہری۔ مرغابی۔ تتلی۔ چکور۔ دیمک۔

۶۔ سوائے جمعرات کے تمام دنوں کے نام مذکر ہیں۔ (ہفتہ۔ اتوار۔ پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعہ)

۷۔ سال، مہینا، گھنٹا، منٹ، سنہ، مذکر اسم ہیں۔ البتہ ”رات“ مؤنث ہے۔

۸۔ پہاڑ اور پتھر اور ان کی تمام قسموں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں جیسے: زمرد۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ ہیرا۔ پکھراج۔ ہمالہ۔ قراقرم۔

۹۔ شہروں کے نام مذکر ہیں۔ جیسے: لاہور۔ کراچی۔ پشاور۔ اسلام آباد۔ کوئٹہ۔

۱۰۔ دریاؤں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً راوی۔ جہلم۔ چناب۔ ستلج۔ سندھ

۱۱۔ تمام ندیوں کے نام مؤنث بولے جاتے ہیں۔

۱۲۔ تار یا ستار کی طرح تمام ستاروں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں جیسے: زہرہ۔ مرتخ۔ چاند۔ سورج۔

۱۳۔ تمام زبانوں اور نمازوں کے نام مؤنث بولے جاتے ہیں۔ جیسے: فارسی۔ عربی۔ اردو۔ پشتو۔ فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء۔

۱۴۔ بے جان چیزوں کے مذکر اسما: بے ہوش۔ درد۔ نسخہ۔ پرہیز۔ عیش۔ فوٹو۔ اخبار۔ لالچ۔ تار۔ لفافہ۔ خط۔ ٹکٹ۔ کارڈ۔ مرض۔ مزاج۔

علاج۔ فیض۔ مرہم۔ ماضی۔ انتظار۔ کلام۔ ارتقا۔

۱۵۔ بے جان اسم جو مؤنث بولے جاتے ہیں: جامن۔ دوا۔ پیاز۔ بھوک۔ پیاس۔ ترازو۔ بارود۔ راہ۔ گھاس۔ سرسوں۔ کیچڑ۔ پتنگ۔

سائیکل۔ چھت۔ آواز۔



بناوٹ کے قاعدے

بول چال میں رائج تذکیر اور تانیث کے علاوہ چند قواعد ایسے ہیں جن سے مذکر نام مؤنث اور مؤنث اسم مذکر کہلائے جاتے ہیں۔

مذکر بنانے کے قاعدے:

- (الف) ”الف“ اور ”ہ“ کے لاحقے اور لاحقے سے پہلے والے حرف پر زبر سے جو لفظ بنتے ہیں وہ مذکر بولے جاتے ہیں۔ جیسے:
- (راج۔ راجا)۔ (پیار۔ پیارا)۔ (خاتم۔ خاتمہ)۔ (داخل۔ داخلہ)
- (ب) یائے نسبی یعنی ”ی“ لگنے سے لفظ مذکر بولتے ہیں جیسے: (تیل۔ تیلی)۔ (بھنگ۔ بھنگی)۔ (سپاہ۔ سپاہی)
- (ج) ”الف“ بڑھا کر جیسے: بھینس سے بھینسا۔ بطخ سے بطخ۔
- (د) ”وئی“ لگا کر۔ بہن سے بہنوئی۔ نند سے نندوئی۔
- (ه) وہ اسم جن کے آخر میں پن۔ پنا۔ آپ اور آپا ہو تو ان کو مذکر بولتے ہیں جیسے: بھولپن۔ بچپن۔ ملاپ۔ جلاپا۔
- (و) جن اسم کے آخر میں ”زار“ اور ”ستان“ کے لاحقے ہوں، مذکر ہیں۔ مثلاً گلزار۔ مرغزار۔ گلستان۔ پاکستان۔ افغانستان
- (ز) وہ حاصل مصدر جن کے آخر میں لاحقہ ”آؤ“ ہو جیسے: جھکاؤ۔ لگاؤ۔ بہاؤ۔

مؤنث بنانے کے قاعدے:

- (الف) ”ی“ کے لاحقے سے بننے والے اسم عام طور پر مؤنث بولے جاتے ہیں جیسے: آری۔ شہزادی۔ کبوتری۔
- (ب) کبھی مذکر اسم میں ”ن“ کا لاحقہ لگانے سے اسم مؤنث بناتے ہیں جیسے: سنار سے سنارن۔ کھار سے کھارن۔
- (ج) ”نی“ لگا کر مؤنث: ڈوم سے ڈومنی۔ اونٹ سے اونٹنی۔ شیر سے شیرنی۔ مور سے مورنی۔ جمعدار سے جمعدارنی۔
- (د) ”انی“ لگانے سے: سیدانی۔ شیخانی۔ جیٹھانی۔ دیورانی۔
- (ه) وہ حاصل مصدر جن کے آخر میں ان۔ آن۔ وٹ ہو جیسے: اٹھان۔ نپان۔ بناوٹ۔ کچھاوٹ۔
- (و) ”گاہ“ کا لاحقہ اسم مؤنث کی علامت ہے۔ درگاہ۔ قتل گاہ۔ سجدہ گاہ۔ رصد گاہ۔ بندر گاہ۔ تخت گاہ۔
- (ز) ”ش“ کا لاحقہ بھی اسم مؤنث بناتا ہے۔ کوشش۔ بینش۔
- (ح) وہ اسم جن کے آخر میں ”ہ“ ہو۔ والدہ۔ معلمہ۔ ملکہ۔ خادمہ۔ شاعرہ۔ ادیبہ۔ ناصرہ۔
- (ط) وہ عربی مصادر جن کے آخر میں ”ا“ ہو۔ وفا۔ دعا۔ ہوا۔ صفا۔ خطا۔

لاحقوں کی مدد سے بننے والے مذکر و مؤنث اسم

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
کبری	کبرا	اداکارہ	اداکار	استانی	استاد	اونٹنی	اونٹ
بندی	بندہ	بندریا	بندر	بطخ	بطخی	بنجارن	بنجارا
بلی	بلا	بھنگن	بھنگی	براق	براقی	بچھیا	بچھڑا

بھکاری	بھکارن	پٹھان	پٹھانی	باورچی	باورچن	تایا	تائی
پاری	پارسن	بھینسا	بھینس	جیٹھ	جیٹھانی	تھانیدار	تھانیدارنی
پنجابی	پنجابن	تنبولی	تنبولن	جوگی	جوگن	چچا	چچی
چمار	چمارن	چیونٹا	چیونٹی	چھوکرا	چھوکری	چودھری	چودھرائی
چوکیدار	چوکیدارنی	چیلہ	چیلی	حلوائی	حلوائن	خالو	خالہ
خان	خانم	دلہا	دلہن	دیور	دیورانی	دیہاتی	دیہاتن
دھوبی	دھوبن	درزی	درزن	روگی	روگن	رنڈوا	رانڈ
سید	سیدانی	سار	سارن	سیٹھ	سیٹھانی	ساتھی	ساتھن
شیخ	شیخانی	فقیر	فقیرنی	فرہی	فرہین	فرنگی	فرنگن
قصائی	قصائن	کمھار	کمھارن	کبوتر	کبوتری	کتا	کتیا
گدھا	گدھی	گنوار	گنوارن	گوالا	گوالن	گرہست	گرہستن
گھسارا	گھسارن	مرغا	مرغی	ماموں	ممانی	مور	مورنی
مینڈک	مینڈکی	موچی	موچن	مہتر	مہترانی	ملک	ملکہ
مغل	مغلانی	مالک	مالکن، مالکہ	ناگ	ناگن	نائی	نائن
نواسہ	نواسی	نانا	نانی	نندوئی	نند	نوکر	نوکرانی

واحد۔ جمع (تعداد)

- تحریر اور تقریر میں جب کوئی اسم آئے گا تو وہ واحد ہوگا یا جمع ہوگا۔ اگر وہ واحد ہو تو اُسے جمع بنانے کے لیے درج ذیل قاعدے مقرر ہیں:
- ۱۔ اردو میں واحد سے جمع بنائی جاتی ہے۔
 - ۲۔ جن مذکر اسموں کے آخر میں ’الف‘ آیا ہو ان کی جمع بنانے کے لیے ’الف‘ کو ’ے‘ سے بدل دیتے ہیں جیسے: لڑکا سے لڑکے۔ بیٹا سے بیٹے۔ بندہ سے بندے۔ بکر سے بکرے۔ پردہ سے پردے۔ بنجارا سے بنجارے
 - ۳۔ کچھ اسم جو رشتوں کے نام ہیں یا خطابات اور القاب کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ان کے آخر میں آنے والا ’الف‘ واحد اور جمع دونوں حالتوں میں قائم رہتا ہے جیسے: تایا۔ نانا۔ دادا۔ چچا۔ رانا۔ ملا۔
 - ۴۔ جن مذکر اسموں کے آخر میں نون غنہ (ں) آتا ہے ان کی جمع بناتے وقت تحریر میں نون غنہ کو گرا کر ’این‘ کا اضافہ کر دیتے ہیں جو علامت جمع مذکر ’ائے‘ کا بدل ہے۔ مثلاً دھواں سے دھوئیں۔ کنواں سے کنویں وغیرہ۔
 - ۵۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں ’ی‘ آتی ہے ان کی جمع بنانے کے لیے ’اں‘ لگاتے ہیں جیسے: لڑکی سے لڑکیاں۔ گھوڑی سے گھوڑیاں۔ کہانی سے کہانیاں۔ بکری سے بکریاں



۶۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں ”یا“ آتا ہے ان کا آخری الف گرا کر ”اں“ لگا کر جمع بنائی جاتی ہے جیسے:

کیتیا سے کتیاں۔ بندریا سے بندریاں۔ لٹیا سے لٹیاں۔

۷۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں ”ی“ نہیں ہوتی ان کی جمع بناتے وقت صرف ”ایں“ لگاتے ہیں جیسے: میز سے میزیں۔ عورت سے عورتیں۔ ماما سے ماماں۔ لیکن اگر ایسا اسم مؤنث ”الف“ یا ”ہ“ پر ختم ہو تو ”آیں“ لگاتے ہیں مثلاً خالہ سے خالائیں۔

۸۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں نون غنہ آتا ہے ان کی جمع بناتے وقت تحریر میں نون غنہ دور کر کے ”یں“ بڑھا دیتے ہیں مثلاً جوں سے جویں۔ بھوں سے بھویں لیکن نون غنہ سے پہلے الف ہو تو ”آیں“ لگاتے ہیں مثلاً ماں سے مائیں۔

۹۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں ”ہمزہ“ اور ”ے“ (یعنی ے) ہوں کی جمع بناتے وقت ”ے“ کو گرا کر ”اں“ بڑھا دیتے ہیں جیسے: گائے سے گائیں۔ رائے سے رائیں۔ خوشبو سے خوشبویں۔ دوا سے دوائیں۔

اردو بول چال میں عربی کی بہت سی جمعیں استعمال ہوتی ہیں۔ عام عربی اسما اور ان کی جمعوں کی ایک نامتوا فہرست نیچے دی جا رہی ہے۔ طلبہ انھیں ازبر کر لیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
اسلوب	اسالیب	افق	آفاق	اقلیم	اقالیم	امر	امور
استاد	اساتذہ	اکبر	اکابر	امام	ائمہ	امیر	امرا
آلہ	آلات	اسم	اسما	ادب	آداب	اول	اوائل
اب	آبا	اثر	آثار	آخر	اواخر	اختراع	اختراعات
ادیب	ادبا	اشارہ	اشارات	امّت	ائم	الم	آلام
آفت	آفات	آیت	آیات	بخار	بخارات	باب	ابواب
بحر	بحور	برکت	برکات	بدن	ابدان	برہان	براہین
تبرکّ	تبرکّات	تاریخ	تواریخ	تدبیر	تدابیر	ترجمہ	تراجم
ترکیب	ترکیب	تفصیل	تفصیل	تجلی	تجلیات	تحفہ	تحائف
توقع	توقعات	ثمر	اثمار	ثابت	ثوابت	جرم	جرائم
جرم	اجرام	جنس	اجناس	جانب	جوانب	جواب	جوابات
جزیرہ	جزائر	جاہل	جہلا	جذبہ	جذبات	جریدہ	جرائد
جن	جنات	جوہر	جواہر	جہت	جہات	جسم	اجسام
جد	اجداد	جزو	اجزا	جبل	جبال	حاجت	حوائج



جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
احباب	حبیب	حاضرین، حضار	حاضر	حوادث	حادثہ	تُجَّاج	حاجی
حقوق	حق	حدود	حد	حکم	حکمت	احادیث	حدیث
حشرات	حشرہ	حکایات	حکایت	حضرات	حضرت	حجبات	حجاب
حکام	حاکم	احکام	حُکم	حج	حجّت	حروف	حرف
حکما	حکیم	حُفَاط	حافظ	حصص	حصّہ	حقائق	حقیقت
خطوط	خط	اخلاق	خلق	خواتین	خاتون	حواشی	حاشیہ
خواطر	خاطر	خدام	خادم	خواص	خاص	خلفا	خلیفہ
خزائن	خزینہ	خواص	خاصیت	خصائل	خصلت	خیام	خیمہ
دلائل	دلیل	خرابات	خرابہ	دول	دولت	خطرات	خطرہ
دفائن	دفینہ	دفاتر	دفتر	ادیان	دین	دواوین	دیوان
دساتیر	دستور	ادوار	دور	دعای	دعویٰ	دعوات	دعا
ادویہ	دوا	دوائر	دائرہ	ذخائر	ذخیرہ	دقائق	دقیقہ
ذرائع	ذریعہ	ذاکرین	ذاکر	ذرات	ذّرہ	افہان	ذہن
رقعات	رقعہ	روابط	رابطہ	رموز	رمز	اذاکار	ذکر
ارواح	روح	روایات	روایت	رقوم	رقم	ارکان	رکن
آرا	رائے	رسائل	رسالہ	رعایا	رعیت	رؤسا	رئیس
رسوم	رسم	رفقا	رفیق	زوايا	زاویہ	ریاض	روضہ
زوائد	زائد	ازواج	زوج	اسباب	سبب	ازمنہ	زمانہ
سلاطین	سلطان	سجود	سجدہ	سوانح	سانحہ	زائرین	زائر
اسناد	سند	سطور	سطر	سنن	سنّت	سامعین	سامع
اسقام	سقم	اسرار	سر	سفرا	سفیر	سادات	سید
سوابق	سابق	اسلاف	سلف	سیر	سیرت	سوالات	سوال



جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
اسلحہ	سلاح	سبق	اسباق	سلسلہ	سلاسل	اسفار	سفر
شرفا	شریف	شرط	شرائط	شہید	شہدا	اشیا	شے
شیاطین	شیطان	شیخ	شیوخ	شغل	اشغال	شرکا	شریک
اصحاب	صاحب	صحابی	صحابہ	شعر	اشعار	شعرا	شاعر
ضمائر	ضمیر	صوت	اصوات	صنعت	صنائع	اصناف	صنف
اطراف	طرف	طبیعت	طبائع	صالح	صلحا	صفات	صفت
اطوار	طور	طیب	اطبا	ضابطہ	ضوابط	اضداد	ضد
عناصر	عنصر	طبقہ	طبقات	طالب	طلبہ	طیور	طائر
عواقب	عاقبت	علت	علل	طفل	اطفال	طلسمات	طلمس
عجائب	عجیب	عزیز	اعزہ	ظرف	ظروف	ظواہر	ظاہر
عقائد	عقیدہ	عارضہ	عوارض	عمل	اعمال	عقلا	عقل
عباد	عبد	عالم	علما	عطیہ	عطیات	عارفین	عارف
عبادات	عبادت	عزیمت	عزائم	عظیم	عظام	علوم	علم
عیوب	عیب	عامل	عمال	عام	عوام	عشاق	عاشق
غنائم	غنیمت	عنادل	عنادل	عقل	عقول	اعداد	عدد
غزوات	غزوہ	غریب	غربا	غرض	اغراض	عنایات	عنایت
فتوح	فتح	غلط	اغلاط	غذا	اغذیہ	اغیار	غیر
فضلا	فاضل	فضیلت	فضائل	غنی	اغنیا	فرائض	فریضہ
فاتحین	فاتح	فلک	افلاک	فرمان	فرامین	افراد	فرد
فنون	فن	فساد	فسادات	فرعون	فراعنہ	فتن	فتنہ
قبور	قبر	قاری	قارئین	فیض	فیوض	انواع	فوج
اقطاب	قطب	قرب	اقربا	قرینہ	قرائن	اقدام	قدم



جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
قوافی	قافیہ	قید	قید	اقوال	قول	قطرات	قطرہ
قواعد	قاعدہ	قصص	قصہ	اقوام	قوم	قطعات	قطعہ
قصائد	قصیدہ	قیاسات	قیاس	قوانین	قانون	قدما	قدیم
اقدار	قدر	اقطاع	قطع	اقسام	قسم	قلوب	قلب
قوتی	قوت	اقتساط	قسط	کبار	کبیر	قصور	قصر
کواکب	کوکب	کتب	کتاب	کمالات	کمال	قبائل	قبیلہ
کلمات	کلمہ	کفار	کافر	لطائف	لطیفہ	کرام	کریم
السنہ	لسان	لوازم	لازم	القاب	لقب	کنایات	کنایہ
لحات	لمحہ	لغات	لغت	مدات	مد	الطاف	لطف
ممالک	مملکت	لیالی	لیل	معادن	معدن	الواح	لوح
امثلہ	مثال	مدارس	مدرسہ	ملائک	ملک	مراحل	مرحلہ
محن	محت	مظالم	ظلم	منقولات	منقول	موضوعات	موضوع
مشارب	مشرب	ملوک	ملک	معقولات	معقول	املاک	ملک
مکاتیب	مکتوب	مصائب	مصیبت	معجزات	معجزہ	امثال	مثل
مشاہدات	مشاہدہ	معارف	معرفت	مومنین	مومن	مفاتیم	مفہوم
مبلغین	مبلغ	مقالات	مقالہ	ماہرین	ماہر	مظاہر	مظہر
محدثین	محدث	مدائن	مدینہ	مساکن	مسکن	مکاتب	مکتب
مساکین	مسکین	مجاہدین	مجاہد	موانع	مانع	مناصب	منصب
مدرسین	مدرس	مخازن	مخزن	محققین	محقق	محصولات	محصول
مصادر	مصدر	امراض	مرض	مراسلات	مراسلہ	مدبرین	مدبر
محافل	محفل	مجالس	مجلس	مطالب	مطلب	مصالح	مصلحت
امواج	موج	اموال	مال	مذاهب	مذہب	مقادیر	مقدار



واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
موضوع	موضوعات	مسلم	مسلمات	منظر	مناظر	مشغل	مشغله
مقصد	مقاصد	منزل	منازل	مصاحب	مصاحبین	مرثیہ	مرثیہ
معاصر	معاصرین	معنی	معانی	ملّت	ملل	مشاہیر	مشہور
موت	اموات	منبر	منابر	مسئلہ	مسائل	موقع	موقع
نصیحت	انصاح	مسجد	مساجد	نسب	انساب	مقبرہ	مقبرہ
نقطہ	نقاط	نکتہ	نکات	نبت	نباتات	نتیجہ	نتیجہ
نظریہ	نظریات	ندیم	ندما	نور	انوار	ناظرین	ناظر
نقل	نقول	نغمہ	نغمات	نعمت	نعم	نوافل	نفل
نفس	انفاس	نوع	انواع	نادر	نوادر	نجوم	نجم
نقش	نقوش	نبی	انبیا	ناصح	ناصحین	انصار	ناصر
نقیب	نقبا	نظر	انظار	وجہ	وجوہ	نفوس	نفس
وحشی	وحوش	واعظ	واعظین	واقعہ	واقعات	اولیا	ولی
وظیفہ	وظائف	وسوسہ	وساوس	وصف	اوصاف	اوراق	ورق
ولد	اولاد	وفد	وفود	وسیلہ	وسائل	اوراد	ورد
وارث	ورثا	وزن	اوزان	وزیر	وزرا	وکلا	کیل
وہم	اوہام	وضع	اوضاع	وقف	اوقاف	وصایا	وصیت
ہدیہ	ہدایا	وقت	اوقات	یتیم	یتامی	اوطان	وطن
ہدف	اہداف	یہودی	یہود	یوم	ایام	ہمم	ہمت

